افکارِ احرار

ختمِ نبوّت اور مرزائیت

عقیدۂ ختمِ نبوت اساسِ اسلام اور روحِ قرآن ہے۔ اگر مسلمان اس سے بال برابر بھی اِدھر اُدھر ہو جائیں تو پھر محمّد عربی علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کا قرآن باقی رہتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ کی وہ تنزیہہ و تقدیس کہ جس پر آدم علیہ السّلام سے لے کر نبیّ ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام انبیاء متفق ہیں۔

مرزائیت اسی اساسِ دین، روحِ قرآن اور جانِ اسلام پر مرتدانہ ضرب ہے میں اس کے استیصال کو ہر مسلمان کے لئے فرض نہیں بلکہ افرض جانتا ہوں۔ میں عقیدۂ ختمِ نبوت کے تحفظ کے لئے اپنی زندگی کی آخری بازی لگا دوں گا۔

مرزائیت پاکستان کے مقدس جسم کا سیاسی ناسور ہے اگر حکمرانوں نے اس کا آپریشن نہ کیا تو یہ ناسور سارے جسم کو خدانخواستہ تباہ کر دے گا۔

لیکن!

میری جماعت مجلسِ احرارِ اسلام کے غیور ساتھی یہ ظلم کبھی گوارا نہیں کریں گے، ہمارا عہد ہے کہ ہم اپنے عقیدہ، ملک اور قوم کی ہر قیمت پر حفاظت کریں گے اور مرزائیت کے ناسور کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے کاٹ پھینکیں گے۔

امیرِ شریعت سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ

لاہور — ۱۱ر ستمبر ۱۹۵۲ء

۱۲ر ذوالحجہ ۱۳۷۱ھ